روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 29 مئی 2008ء 23 جمادی الاول 1429 ہجری 29 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 120

ایمان کی پوشاک

حضرت معاذ بن انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:۔

جس نے عاجزی اور انکساری کی وجہ سے عمدہ لباس ترک کیا حالانکہ وہ اس کی استطاعت رکھتا ہے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اختیار دے گا کہ ایمان کی پوشاکوں میں سے جو پوشاک چاہے پہن لے۔

(ترمذی کتاب الصفة القیامه حدیث نمبر:2405)

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔‘‘

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضرورت محررین درجہ دوم

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

☆ **تعلیمی قابلیت**: ایف اے، ایف ایس سی، بی اے، بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر)

☆ کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

☆ درخواست دینے کے لئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 31 جولائی 2008ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب درج ذیل ہے:۔

(i) قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان دین، نماز باترجمہ مکمل

(ii) کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات درثمین (نظم شان اسلام) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ

(iii) انگریزی، حساب (بمطابق معیار میٹرک) عام معلومات۔

نوٹ:۔(i) امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

(ii) ہر جز و میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

(ناظر دیوان)

حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کی روشنی میں خدا تعالیٰ کے متعلق لفظ جبار کے معنی اصلاح کرنے والے کی مزید تشریح وتوضیح

پاک ہونے کا یہ عمدہ طریق ہے کہ انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے

سچی معرفت یہی ہے کہ انسان اپنے نفس کو لاشی سمجھے اور آستانہ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا فضل طلب کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 مئی 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں خدا تعالیٰ کے متعلق لفظ جبار کے معنی اصلاح کرنے والے کے مضمون کو جاری رکھتے ہوئے نماز میں دو سجدوں کے درمیان پڑھی جانے والی دعا کے بارے میں آنحضرتؐ کی ایک روایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ واجبرنی کا مطلب ہے اے اللہ میرے روحانی، جسمانی اور مادی جتنے بھی معاملات ہیں ان کی اصلاح فرما اور میرے سب کام اس حوالے سے سنوارتا چلا جا۔ یہ دعا یقیناً اس لئے آنحضرتؐ نے ہمیں سکھائی تا کہ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کو سامنے رکھتے ہوئے ہم اپنی اصلاح کی بھیک خدا تعالیٰ سے مانگیں۔

حضور انور نے اصلاح کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے چند الہامات اور اقتباسات پیش فرمائے اور فرمایا کہ مسیح موعود کے ذریعے سے جسے خدا تعالیٰ نے زمانے کی اصلاح کے لئے بھیجنا تھا یہ پیغام دیا کہ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو، آج دنیا کی حالت اور زلزلوں اور آسمانی آفات پر صرف فکر کوئی فائدہ نہیں دے سکتی اگر عملی حالتیں نہ بدلیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود کو یہ خبر بھی اللہ تعالیٰ نے دی تھی کہ جو لوگ توبہ کریں گے اور اپنی حالت کو درست کرلیں گے تو پھر میں بھی ان کی طرف رجوع کروں گا اور میں توّاب اور رحیم ہوں۔ پس دنیا کے لئے یہ بات قابل غور ہے۔ حضرت مسیح موعود کو لوگوں کی حالت کی ایسی فکر تھی کہ ہر وقت اس دعا میں لگے ہوئے تھے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی ایک خواب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ کوئی شخص خواب میں آپ سے کہتا ہے کہ تیرا نام فتح اور ظفر ہے اور پھر یہ الفاظ زبان پر جاری ہوئے کہ خدا تعالیٰ میرے کام درست کردے گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتح وظفر کی نوید سنائی ہے اور آپ کی وفات کے سو سال کے بعد تک بھی اللہ تعالیٰ کا آپ کی جماعت کے ساتھ یہ سلوک ہے کہ ترقی کی طرف منزلیں مسلسل طے ہو رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ سنت اللہ ہے کہ مامورین ستائے جاتے ہیں، دکھ دیئے جاتے ہیں اور مشکل پر مشکل ان کے سامنے آتی ہے مگر نہ اس لئے کہ وہ ہلاک ہو جائیں بلکہ اس لئے کہ نصرت الٰہی کو جذب کریں۔ یہی وجہ تھی کہ آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی مدنی زندگی کے بالمقابل دراز ہے۔ تمام مامورین کے ساتھ یہی حال ہوا ہے کہ اوائل میں دکھ دیئے گئے ہیں۔ مکار، فریبی، دکاندار اور کیا کیا کہا گیا ہے۔ کوئی برا نام نہیں جو ان کا نہیں رکھا جاتا۔ وہ مامور من اللہ ہر ایک بات کو برداشت کرتے اور سہہ لیتے ہیں لیکن جب انتہاء ہو جاتی ہے پھر بنی نوع انسان کی ہمدردی کے لئے دوسری قدرت ظہور پکڑتی ہے۔ ایسا ہی آنحضرت ﷺ کے ساتھ ہوا آخر آپ کی توجہ نے زور مارا اور وہ انتہاء تک پہنچی اور نتیجہ یہ ہوا کہ تمام شریروں اور شرارتوں کے منصوبے کرنے والوں کا خاتمہ ہو گیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک پاک ہونے کا یہ عمدہ طریق ہے کہ انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے۔ جب خدا تعالیٰ کسی کو آنکھ عطا کرتا ہے تو وہ دیکھ لیتا ہے کہ ہر ایک روشنی جو ان ظلمتوں سے نجات دے سکتی ہے وہ آسمان سے ہی آتی ہے اور انسان ہر وقت آسمانی روشنی کا محتاج ہے۔ اسی طرح باطنی روشنی جو ہر ایک قسم کی ظلمت کو دور کرتی ہے اور اس کی بجائے تقویٰ اور طہارت کا نور پیدا کرتی ہے آسمان ہی سے آتی ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا تقویٰ، ایمان اور عبادت سب کچھ آسمان سے آتا ہے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ پس سچی معرفت اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو مسلوب اور لاشی سمجھے اور آستانہ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ کی فضل کو طلب کرے اور اس نور معرفت کو مانگے جو جذبات نفس کو جلا دیتا ہے اور اندر ایک روشنی کے لئے قوت اور حرارت پیدا کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے ایک اور جگہ پر فرمایا کہ اصلاح کا طریق ہمیشہ وہی مفید اور نتیجہ خیز ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے اذن اور ایماء سے ہو۔ پھر فرماتے ہیں کہ خوب یاد رکھو کہ قلوب کی اصلاح اسی کا کام ہے جس نے قلوب کو پیدا کیا ہے۔ نرے کلمات اور چرب زبانیاں اصلاح نہیں کرسکتیں بلکہ ان کلمات کے اندر ایک روح ہونی چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس نے زمانے کے امام کو شناخت نہیں کیا وہ جہالت کی موت مر گیا۔ پس اللہ تعالیٰ حقیقت میں ہمیں اپنی اصلاح کی کوشش کرنے کی توفیق دے۔ عاجزی سے خدا تعالیٰ کے حضور جھکنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے اس نور سے فیض پانے والے ہوں جو ہمارے دلوں کو ہمیشہ روشن رکھے۔ آمین

سرِ تسلیم خم رکھنا

خلافت کی اطاعت میں سرِ تسلیم خم رکھنا
وفا کے پاسباں رہنا' محبت کا علَم رکھنا
یہی عقدِ اخوت ہے' یہی رمزِ محبت ہے
یہ بیعت ایک نعمت ہے اسے تم محترم رکھنا
بہارِ جانفزا مطلوب ہے فصلِ خلافت کی
تو پھر نخلِ محبت کو سدا اشکوں سے نم رکھنا
چمن کی آبرو اس سے ہے' گلشن کی بقا اس سے
گلِ لالہ کی سیرابی کو خونِ دل بہم رکھنا
تمہارے غم لئے دل میں وہ ہر لحہ دعا میں ہے
سنو! تم اپنے سینے میں سنبھالے اس کے غم رکھنا
اسی کی انگلیوں میں تار ہیں سب دل کے سازوں کے
انہی سازوں پہ رقصاں دھڑکنوں کے زیر و بم رکھنا
وہ اس میخانۂ دل میں اتر آئے گا چپکے سے
سجائے بام و در رکھنا' صفائے جامِ جم رکھنا
کیا ہے جشن صد سالہ نے منزل کا نشاں روشن
تم عالی حوصلے رکھنا' عزائم تازہ دم رکھنا
علامت ہے خدا والوں کی' جہدِ زندگانی میں
رہِ دلبر میں غیروں کا اٹھائے ہر ستم رکھنا
شہیدانِ رہِ مولا' اسیرانِ رہِ مولا
نشانِ رہ سوئے منزل یہی نقشِ قدم رکھنا
دلوں کی بات ہے سود و زیاں کی سوچ سے بالا
نہیں چلتا محبت میں حسابِ بیش و کم رکھنا
اٹھیں گی قدغنیں ساری' یہ رستہ کھل ہی جائے گا
بندھا رختِ سفر یوں ہی سوئے ارض ...... رکھنا
گئے سو سال میں ہم کو ملی ہیں برکتیں ہر دم
نئے سو سال میں یارب وہی لطف و کرم رکھنا

ضیاء اللہ مبشر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمود احمد طاہر صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے مورخہ 10 مئی 2008ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام جاذب احمد طاہر عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے نیک' صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید ندیم مقبول صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم سید مقبول احمد شاہ صاحب ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ دو دن سے غشی کی حالت میں ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

نمایاں اعزاز

پنجاب سپورٹس کے تحت ہونے والے انٹر ڈویژن باسکٹ بال چیمپئن شپ انڈر 17 میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے طالب علم عزیزم احسن سلیمان ولد مکرم رحمت الٰہی بابر صاحب نے فیصل آباد ڈویژن کی نمائندگی کی۔ فیصل آباد ڈویژن کی ٹیم نے اس چیمپئن شپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ عزیزم نے اپنے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس ٹورنامنٹ میں پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز حاصل کیا۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد نے ادارے کی سپورٹس کے میدان میں خدمات کو سراہتے ہوئے ادارے کے پرنسپل کو نشان امتیاز سٹی ڈسٹرکٹ فیصل آباد کے اعزاز سے نوازا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ادارے کو ترقیات عطا فرمائے اور ادارے کے طلباء کو ہر میدان میں محض اپنے فضل سے اعلیٰ کامیابیوں اور اعزازات سے نوازے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ایم بی اے ii۔ بی ایس سی (آنرز) اپلائیڈ مینجمنٹ۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم جولائی 2008ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 4 جولائی 2008ء کو اور انٹرویو 7 جولائی کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-9213351 اور ویب سائٹ www.gcumsd.edu.pk ملاحظہ کریں۔

پاکستان نیوی نے بطور پی این کیڈٹ کمیشن حاصل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امیدوار درج ذیل دستاویزات کے ساتھ 19 مئی تا 19 جون 2008ء کے دوران پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سنٹرز میں رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔

i۔ میٹرک / ایف ایس سی کے اصلی سرٹیفیکیٹ / تصدیق شدہ فوٹو کاپی

ii۔ تین پاسپورٹ سائز فوٹو

iii۔ نادرا کے جاری کردہ قومی شناختی کارڈ یا فارم (ب) کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی

iv۔ ڈائریکٹر آف ریکروٹمنٹ این ایچ کیو، اسلام آباد کے نام کراس کیا ہوا -/100 روپے کا پوسٹل آرڈر۔

داخلہ ٹیسٹ مورخہ 22 جون 2008ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے پاکستان نیوی کی ویب سائٹ www.paknavy.gov.pk ملاحظہ کریں۔

کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ایم ڈی۔ ii۔ ایم ایس iii۔ ایم ڈی ایس

درخواست فارم اور دیگر معلومات کے سلسلہ میں یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.kemu.edu.pk پر ملاحظہ کریں۔

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (NUML) اسلام آباد اور ریجنل کیمپسز میں اگست 2008ء سے شروع ہونے والے درج ذیل کل وقتی کورسز (صبح / شام کے پروگرام) میں داخلہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

i۔ ایم فل کورسز برائے پی ایچ ڈی ii۔ ماسٹر کورسز iii۔ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ iv۔ گریجویٹ کورسز v۔ ایڈوانسڈ ڈپلومہ vi۔ فنکشنل کورسز vii۔ سرٹیفیکیٹ کورسز vii۔ فاؤنڈیشن کورسز ix۔ سپیشل سرٹیفیکیٹ کورسز۔

درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 جون 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-9257646,9257677 یا روزنامہ جنگ مورخہ 18 مئی 2008ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی صفت مَالِك کے مختلف پہلوؤں کا قرآن مجید، لغت اور حضرت اقدس مسیح موعود کی پُر معارف تشریحات کے حوالہ سے تذکرہ

اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا فضل حاصل کرنے کے لئے ان صفات پر غور کرنا اور اپنے آپ کو ان کے مطابق ڈھالنا انتہائی ضروری ہے

پرانے خادم سلسلہ، مربی اور اُستاد جامعہ احمدیہ ربوہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب عارف کی وفات اور ان کی خدمات کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 9 مارچ 2007ء بمطابق 9/امان 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نےتشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت مالک ہے جس کا سورۃ فاتحہ میں ذکر ہے اور کیونکہ گزشتہ کچھ عرصہ سے اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں کا ذکر چل رہا ہے اور سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے صفاتی ناموں کی جو ترتیب رکھی ہوئی ہے، اسی حساب سے مَیں نے ذکر شروع کیا تھا، اس لئے آج اس ترتیب کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت کا بیان ہوگا۔ ترتیب کے لحاظ سے جیسا کہ ہم جانتے ہیں اس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے چوتھے نمبر پر فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں چوتھا احسان خدا تعالیٰ کا جو قسم چہارم کی خوبی ہے جس کو فیضان اخصّ سے موسوم کر سکتے ہیں، مالکیت یوم الدین ہے جس کو سورۃ فاتحہ میں فقرہ .... میں بیان فرمایا گیا ہے۔ اور اس میں اور صفت رحیمیت میں یہ فرق ہے کہ رحیمیت میں دعا اور عبادت کے ذریعہ سے کامیابی کا استحقاق قائم ہوتا ہے۔ اور صفت مالکیت یوم الدین کے ذریعہ سے وہ ثمرہ عطا کیا جاتا ہے۔

(ایام الصلح ۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 250 مطبوعہ لندن)

یعنی رحیمیت سے دعا اور عبادت کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے، انسان دعا اور عبادت کرتا ہے، اس سے مانگتا ہے اور مالکیت سے اس کا پھل ملتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی یہ ترتیب انتہائی پُر حکمت اور ہر ایک کو اپنی قدرت کے جلوے دکھاتی ہے، ہر اس شخص کو دکھاتی ہے جو اس پر کامل ایمان لانے والا ہے اور خالص ہو کر اس کا عبد بننے والا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس کی مزید وضاحت بھی فرمائی ہے۔ لیکن اس سے پہلے جیسا کہ مَیں نے عموماً طریق رکھا ہوا ہے لغت کے لحاظ سے اور دوسرے مفسرین نے جو تفسیریں کی ہیں وہ بیان کرتا ہوں۔

مفردات امام راغب میں لکھا ہے کہ اَلْمَالِك اسے کہتے ہیں جو عوام الناس میں اپنے احکام از قسم اوامر ونواہی اپنی مرضی کے مطابق چلاتا ہو۔ یہ پہلو صرف انسانوں کی سیاست یعنی ان کے معاملات کی تدبیر کرنے اور ان پر حکومت کرنے سے مختص ہے۔ اس بنا پر مَلِكُ النَّاس تو کہا جاتا ہے مگر مَلِكُ الْاَشْيَاء نہیں کہا جاتا۔ پھر کہتے ہیں کہ قولِ خداوندی مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْن کا معنی ہے کہ وہ جزا سزا کے دن میں ملک ہوگا۔ اس کی علماء کے نزدیک دو قرأتیں ہیں۔ مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْن بھی پڑھتے ہیں اور مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْن بھی۔ لیکن زیادہ تر مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْن ہی پڑھا جاتا ہے۔ یہ معنی مندرجہ ذیل آیت کی بنا پر کیا گیا ہے کہ .... کہ آج کے دن بادشاہت کس کی ہے؟ اللہ ہی کی ہے جو واحد، صاحب جبروت ہے۔

پھر لسان العرب میں لکھا ہے۔ اَلْمَلِكُ، اللہ بادشاہ ہے۔ مَلِكُ الْمُلُوْك بادشاہوں کا بادشاہ، پھر لَهُ الْمُلْكُ، بادشاہت اسی کی ہے اور هُوَ مَالِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ وہ جزا سزا کے دن کا مالک ہے وَهُوَ مَلِيْكُ الْخَلْقِ، اس کے معنے لکھے ہیں رَبُّهُمْ وَمَالِكُهُمْ، وہ مخلوق کا ربّ اور مالک ہے۔

لسان العرب کے معنی سامنے رکھتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْن کے معنی یوں بیان فرمائے ہیں لیکن آپ نے اس میں مالک کے ساتھ یوم اور دین کے بھی علیحدہ علیحدہ، معنی حل کر کے پھر مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْن کے مفصل معنی لکھے ہیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ اس کے معنی یہ بنیں گے کہ جزا سزا کے وقت کا مالک، شریعت کے وقت کا مالک، اور فیصلہ کرنے کے وقت کا مالک، مذہب کے وقت کا مالک۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس وقت مذہب یا شریعت کی بنیاد رکھی جاتی ہے اُس وقت اللہ تعالیٰ صفت مالکیت کا اظہار فرماتا ہے۔ اور کمزوری کے بعد اپنے پیارے کی جماعت کو صفت مالکیت کے تحت غلبہ عطا فرماتا ہے۔ پھر نیکی کے زمانے کا مالک اور گناہ کے زمانے کا مالک، یعنی جب بدی اور گناہ بہت پھیل جاتا ہے تو زمانے کا مالک مصلح اور نبی مبعوث فرما کر دنیا کی اصلاح اپنی مالکیت کی صفت کے تحت کرتا ہے۔ محاسبہ کے وقت کا مالک، اطاعت کے وقت کا مالک یعنی اطاعت کرنے والوں کے لئے خاص قانون قدرت ظاہر فرماتا ہے۔ معجزات بھی رونما ہوتے ہیں ۔ خاص اور اہم حالتوں کا مالک یعنی اس کے حکم کے مطابق اعمال بجالانے والوں کے اجر اُن کو دیتا ہے جو آخر وقت تک وفا کے ساتھ اپنی حالتوں کو اس کے مطابق رکھیں، اس کے احکام کے مطابق رکھیں، وہ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اب بعض مفسرین جو پہلے گزرے ہیں ان کے حوالے پیش کرتا ہوں لیکن اس سے پہلے حضرت مسیح موعود نے مالک کی جو تفسیر فرمائی ہے اور اس کو بھی آپ نے لسان العرب اور تاج العروس کے حوالے سے بیان فرمایا ہے کہ مالک لغت عرب میں اس کو کہتے ہیں جس کا اپنے مملوک پر قبضہ تامّہ ہو، مکمل قبضہ ہو اور جس طرح چاہے اپنے تصرف میں لا سکتا ہو اور بلا اشتراک غیر یعنی بغیر کسی دوسرے کے اشتراک کے اس پر حق رکھتا ہو۔ اور یہ لفظ حقیقی طور پر یعنی بلحاظ اس کے معنوں کے بجز خدا تعالیٰ کے کسی دوسرے پر اطلاق نہیں پا سکتا۔ کیونکہ قبضہ تامّہ پورا مکمل قبضۂ تام، تصرف تام اور حقوق تامہ بجز خدا تعالیٰ کے اور کسی کے لئے مسلّم نہیں اسی کو ہر چیز کا مکمل طور پر تصرف ہے۔ مالک ہونے کی حیثیت سے، ربّ ہونے کی حیثیت سے، اس کا حق ہے۔

علامہ فخر الدین رازی کہتے ہیں کہ .... کا مطلب ہے، دوبارہ اٹھائے جانے اور جزا سزا دیئے جانے کے دن کا مالک۔ اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ نیکی بجالانے والے اور گناہگار،

فرمانبردار اور نافرمان، موافق اور مخالف کے درمیان فرق ہونا ضروری ہے اور یہ فرق صرف جزا سزا کے دن ہی ظاہر ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ .... (النجم:32) تاکہ وہ ان لوگوں کو جو بُرائیوں کے مرتکب ہوئے ہیں ان کے عمل کی جزا دے اور وہ ان کو بہترین جزا دیتا ہے جو بہترین عمل کرتے ہیں۔

پھر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے .... (صٓ:29) کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ویسا ہی قرار دے دیں گے جیسا کہ زمین میں فساد کرنے والوں کو، یا کیا ہم تقویٰ اختیار کرنے والوں کو بدکرداروں جیسا سمجھ لیں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے .... (طٰہٰ:16) ساعت ضرور آنے والی ہے بعید نہیں کہ میں اسے چھپائے رکھوں تاکہ ہر نفس کو اس کی جزا دی جائے جو وہ کوشش کرتا ہے۔

پھر امام رازیؒ کہتے ہیں کہ نیز واضح ہو کہ جس نے ایک ظالم کو مظلوم پر زور بخشا ہے، اگر وہ ظالم سے انتقام نہ لے تو یہ یا تو اس کے عاجز ہونے کی بنا پر ہوتا ہے کہ کوئی انتقام نہیں لیتا۔ کمزوری ہے تو اس لئے انتقام نہیں لیتا، یا لاعلم اور جاہل ہونے کی وجہ سے یا پھر اس بنا پر کہ وہ خود بھی ظالم کے ظلم سے راضی ہے۔ تو کہتے ہیں کہ یہ تینوں باتیں اللہ تعالیٰ کے متعلق قرار دینا محال ہے۔ سو لازمی ہوا کہ وہ مظلوموں کی خاطر ظالموں سے انتقام لے۔ لیکن جبکہ اس دنیاوی گھر یعنی دنیا میں ظالم سے انتقام لیا جانا بکمالہٖ نہیں ہوتا اس لئے لازمی ٹھہرا کہ اس دنیاوی گھر کے بعد ایک اُخروی گھر ہو۔ یہی مضمون ہے جو .... اور .... (الزلزال:8-9) میں بیان ہوا ہے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ بعض علماء کے نزدیک مَالِكِ .... کی دوسری قراءت۔ مَلِكِ .... بھی ہے۔ لیکن علامہ فخرالدین رازی کہتے ہیں کہ مَالِكِ .... کی قراءت کو ترجیح دیتا ہوں، اس کے لئے وہ لکھتے ہیں کہ لفظ مَلِك کی نسبت مَالِك بندے کو اپنے ربّ کے فضلوں پر کہیں زیادہ امید دلانے والا ہے کیونکہ مَلِك یعنی بادشاہ سے زیادہ سے زیادہ جو امید رکھی جاسکتی ہے وہ عدل وانصاف ہے اور یہ کہ انسان اس سے کلیتًا بچ جائے۔ جبکہ مَالِك وہ ہے جس سے بندہ اپنا لباس، کھانا، رحمت اور تربیت و پرورش ہر چیز کا طالب ہوتا ہے۔ پس .... میں مالک کا لفظ رکھ کر گویا اللہ تعالیٰ یہ فرما رہا ہے کہ اے میرے بندو! مَیں تمہارا مالک ہوں، تمہارا کھانا پینا، لباس، جزا، ثواب اور جنت سب میرے ذمہ ہے۔

پھر دوسری بات وہ کہتے ہیں کہ اگرچہ ایک مَلِك، بادشاہ ایک مالک کی نسبت زیادہ مال و دولت رکھنے والا ہوتا ہے۔ کیونکہ مالک مختلف نوعیت کے ہوسکتے ہیں۔ تھوڑی چیز کا بھی جو مالک ہے وہ اس کا مالک کہلائے گا اور بادشاہ کے اختیارات زیادہ ہیں تو اس لحاظ سے وہ کہتے ہیں کہ پھر بھی مَلِك کی امید تجھ سے ہوتی ہے کہ وہ تجھ سے کچھ حاصل کرے جبکہ مَالِكْ وہ ہے کہ تُو اس سے امید رکھتا ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہم سے نیکیاں اور اطاعتیں بجالانے کا طلبگار نہ ہوگا بلکہ یہ چاہے گا کہ ہم اس سے طلبگار ہوں کہ وہ محض اپنے فضل سے ہم سے عفو اور درگزر اور مغفرت کا سلوک کرے اور ہمیں اپنی جنت عطا فرمائے۔ اس لئے امام کسائی کہتے ہیں کہ مَیں مَلِكِ کی بجائے مَالِكِ ہی پڑھتا ہوں کیونکہ یہ قراءت اللہ تعالیٰ کے کثیر فضل اور وسیع رحمت پر دلالت کرتی ہے۔

تیسرا فرق ان کے نزدیک مَلِك اور مَالِك میں یہ ہے کہ جب بادشاہ کے سامنے سپاہی پیش کئے جاتے ہیں تو وہ ان میں بیماروں، کمزوروں کو ردّ کر دیتا ہے اور صرف قوی بدن اور تندرست افراد کو ہی قبول کرتا ہے اور کمزوروں، بیماروں کو کچھ بھی نہیں دیتا جبکہ مَالِك وہ ہے کہ اگر اس کا غلام بیمار پڑ جائے تو اس کا علاج معالجہ کراتا ہے، اگر غلام کمزور ہو تو مَالِك خود اس کی مدد کرتا ہے، اگر غلام کسی مصیبت میں پڑ جائے تو مَالِك اسے خلاصی دلاتا ہے، پس مَلِك کی بجائے مَالِك کی قراءت گناہگاروں اور بے سہاروں کے لئے زیادہ مناسب حال ہے۔

چوتھا فرق مَلِك اور مَالِك میں یہ ہے کہ مَلِك بادشاہ میں ہیبت اور ملکی انتظام وانصرام کرنے کی وجہ سے رعب و دبدبہ پایا جاتا ہے۔ جبکہ مَالِك میں رحمت و رأفت پائی جاتی ہے اور ہم بندوں کو ہیبت اور دبدبہ کی بجائے رحمت اور رأفت کی زیادہ احتیاج ہے۔

ابوعبداللہ محمد بن احمد القرطبی اس کے بارے میں لکھتے ہیں کہ اگر یہ سوال ہو کہ .... میں اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو کیسے اس چیز کا مالک کہہ دیا جس کا ابھی وجود بھی نہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ مَالِك سے مراد قدرت رکھنے والا ہے یعنی يَوْمُ الدِّيْن میں وہی قادر ہوگا یا يَوْمُ الدِّيْن پر، جزاء سزا کے دن پر، اور اسے برباد کرنے پر کلیتًا قدرت اسی کو ہوگی کیونکہ جو کسی چیز کا مالک ہو وہ اس چیز میں تصرف کرنے کا حقدار بھی ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو مکمل تصرف ہے اور اپنی مخلوق کی چیز پر قادر بھی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ تو ہر چیز کا مالک ہے اور جس طرح چاہے اپنے ارادے کو نافذ کرنے والا ہے۔ کوئی کام اس کے لئے محال اور ناممکن نہیں اور اگر یہ سوال ہو کہ اللہ تعالیٰ يَوْمُ الدِّيْن سمیت ہر چیز کا مالک ہے تو پھر یہاں صرف يَوْمُ الدِّيْن ہی کا بطور خاص کیوں ذکر کیا گیا ہے۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس دنیا میں تو لوگ فرعون اور نمرود قسم کے بادشاہ کی مخالفت کر لیتے ہیں، بڑے بڑے بادشاہ طاقتور ہیں، زورآور ہیں ان کے خلاف بھی بول لیتے ہیں۔ آج بھی دیکھیں طاقتوروں کے خلاف کئی غریب لوگ بھی کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اس کی بادشاہت کے بارے میں جھگڑ لیتے ہیں، لیکن اس روز یعنی جزا سزا کے دن اللہ تعالیٰ سے کوئی شخص اس کی بادشاہت سے متعلق جھگڑ نہ سکے گا۔ جیسا کہ فرمایا .... یعنی آج کے دن بادشاہت کس کی ہے؟ تو تمام مخلوقات جواب دیں گی لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّار، اسی بنا پر .... فرمایا۔ یعنی اس دن کے سوا کوئی مالک ہوگا نہ فیصلہ کرنے والا ہوگا اور نہ کوئی جزا سزا دینے کا مجاز ہوگا۔ پاک ہے اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی صفت اَلْمَلِكُ بھی آتی ہے اور اَلْمَالِكُ بھی، اَلْمَلِكُ اللہ تعالیٰ کی ذات کی صفت ہے اور اَلْمَالِكُ اس کے فعل کی صفت ہے۔

حضرت مصلح موعود نے بھی اس پر تفصیلی بحث فرمائی ہوئی ہے۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ مختلف لغات سے جو نتیجہ اخذ فرمایا اس سے وضاحت فرمائی کہ .... کے کیا معنی بنتے ہیں۔ اس کی مزید وضاحت یہ ہے کہ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْن سے مراد صرف یہ نہیں ہے کہ آخرت کا مالک ہے دنیا کا مالک نہیں۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے قانون قدرت اور اپنی دوسری صفات کے تحت انسان کے لئے بعض باتیں مقدر کی ہوئی ہیں۔ ڈھیل دی ہوئی ہے یا چھوٹ دی ہوئی ہے۔ اس کی وجہ سے اس دنیا میں فوری جزا سزا نہیں ہے لیکن اس دن جو جزا سزا کا دن ہے اس دن کوئی مفر نہیں ہوگا۔ بلکہ تمام جزا سزا کا اللہ تعالیٰ خود فیصلہ فرمائے گا، کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا۔ کوئی معافی اور توبہ اس وقت کام نہیں آئے گی۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ .... (الانفطار:18-20) تجھے کیا پتہ کہ يَوْمُ الدِّيْن کیا ہے، پھر ہم کہتے ہیں کہ تجھے کیا پتہ جزا سزا کا دن کیا ہے؟ يَوْمُ الدِّيْن وہ ہے کہ جس دن کوئی شخص کسی دوسرے کے کام نہ آسکے گا۔ اور صرف خدا تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا۔ یہ خوف کا مقام ہے لیکن اس کے ساتھ ہی ....، مومنوں کے لئے، جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والے ہیں، اعمال صالحہ بجالانے والے ہیں، یہ خوشخبری بھی اس میں ہے کہ اگر خالص ہو کر اس کے احکامات پر عمل کر رہے ہو تو مالکیت یوم الدین تمہیں ان جنتوں کا وارث بنائے گی جن کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یوں فرمایا ہے کہ .... (الحج:57) کہ سلطنت اس دن اللہ ہی کی ہوگی۔ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے، نعمتوں والی جنتوں میں ہوں گے۔

جیسا کہ مَیں نے بتایا تھا کہ حضرت مسیح موعود .... نے مَالِك کے معنی میں فرمایا تھا کہ قبضہ تام والا، اور تصرف تام والا، اس کو ہر چیز پر مکمل قبضہ اور مکمل تصرف ہو۔ اس آیت میں یہ وضاحت فرمادی کہ جزا سزا کا دن کیسا ہوگا۔ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ کہ سلطنت اس دن اللہ تعالیٰ کی ہو گی یعنی وہ صرف مالک ہی نہیں، وہ بادشاہ بھی ہوگا۔ کسی کو خیال آسکتا ہے کہ مَالِك ہے اور جیسا کہ

پہلے بھی اس کے مختلف معنی میں بیان ہو چکا ہے کہ ہر مَالِك صاحب اختیار نہیں ہوتا لیکن یہ مَالِك وہ ہے جس کی بادشاہت بھی ہے۔ پس اس کی وضاحت فرمادی کہ ہر چیز مکمل طور پر اس کے تصرف میں ہے۔

دنیاوی بادشاہ کسی نہ کسی رنگ میں دوسروں کے محتاج ہوتے ہیں۔ ان کے سامنے لوگ کھڑے بھی ہو جاتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ ایسا بادشاہ ہے جو کسی کا محتاج نہیں، نہ اس دنیا میں نہ آخرت میں۔ اس لئے اس کی عام دنیاوی بادشاہوں کی طرح کی بادشاہت نہیں ہے بلکہ مَالِك ہونے کی وجہ سے مکمل تصرف والی بادشاہت ہے جو زمین پر بھی قائم ہے اور آسمان پر بھی قائم ہے۔ اس زندگی میں اُس نے اپنی مالکیت کے تحت چھوٹ دی ہوئی ہے جیسا کہ مَیں نے بتایا۔ اچھے اور برے عمل بتا دیئے کہ یہ عمل اچھے عمل ہیں۔ یہ کرو تو میری طرف سے بہترین جزا پاؤ گے۔ یہ عمل برے عمل ہیں۔ اگر یہ کرو گے تو پھر میں سزا کا بھی حق رکھتا ہوں، سزا دے سکتا ہوں، سزا دوں گا۔ اور جزا سزا کا فیصلہ مکمل طور پر میرے ہاتھ میں ہے۔ اس بارے میں کوئی کسی کے کام نہیں آ سکتا، کوئی سفارش کام نہیں آئے گی۔ اس وقت کی کوئی معافی کام نہیں آئے گی۔ اللہ تعالیٰ خود فیصلہ کرنے والا ہے۔ پس ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جنّاتِ نعیم یعنی نعمتوں والی جنت کی خوشخبری دیتا ہے۔ جبکہ کافروں کو اللہ تعالیٰ اس حوالے سے ڈراتا ہے جیسا کہ مختلف جگہوں پر برے اعمال کرنے والوں کے بارے میں فرمایا ہے کہ میں ان کو ان کے عملوں کی سزا دوں گا۔

ایک جگہ فرمایا ہے............ (المطففین:8) یعنی بدکاروں کی جزا کا حکم یقیناً ایک دائمی کتاب میں ہے۔ یہ کافر اور فاجر سمجھتے تھے کہ جزا سزا کا دن نہیں آنا، وہ اللہ تعالیٰ کی چھوٹ کو، رعایت کو، اس کی مالکیت کا نہ ہونا سمجھتے تھے۔ جزا سزا کے دن کو اس دنیا میں جھٹلاتے رہے، اللہ تعالیٰ کی حدود کو توڑتے رہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کے حد سے بڑھے ہوئے ہونے کی وجہ سے اور جزا سزا کے دن کے انکار کی وجہ سے........... (المطففین:9) اس دن جھٹلانے والوں کے لئے عذاب ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ مَلِكْ بھی ہے اور مَالِكْ بھی ہے اور اسے تصرف میں پوری آزادی حاصل ہے۔ نیک اعمال کرنے والوں کو جزا دیتا اور برے اعمال کرنے والوں کو سزا دیتا ہے۔ اور مَالِكْ ہونے کی حیثیت سے اس کو یہ بھی اختیار ہے کہ اگر چاہے تو معاف فرمادے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ (۔) (المائدہ: 41) کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہی ہے جس کی آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اس کا یہ بھی مطلب نہیں کہ بغیر کسی اصول کے بلا وجہ اللہ تعالیٰ پکڑ کر سزا دے دیتا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ جزا سزا کے دن، جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا، کوئی اپیل نہیں ہوگی، اس وقت کوئی واویلا کام نہیں آئے گا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اعمال کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ نیک عمل ہو تو میری رضا حاصل کرنے والے ہو گے۔ جب تمہیں پتہ ہے کہ کوئی چیخ و پکار، کوئی اپیل اُس وقت کام نہیں آنی تو اپنے ایمانوں کو بھی مضبوط کرو، اپنے اعمال کی اصلاح کرو۔ سزا دینے میں تو اللہ تعالیٰ انتہائی نرمی کا سلوک فرماتا ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ اس کا رحم اس کے غصّہ پر غالب آ جاتا ہے۔ پس کس قدر بدبختی ہوگی کہ انسان اس کے باوجود ایسے ارحم الراحمین خدا کے غضب کا مورد بنے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں "مَالِکِیّت........... اپنے فیضان کے لئے فقیرانہ تضرع اور الحاح کو چاہتی ہے"۔ اگر اس سے فیض اٹھانا ہے تو انتہائی عاجزی سے، دعاؤں سے اس کے آگے جھکنا ضروری ہے "اور صرف اُن انسانوں سے تعلق رکھتی ہے جو گداؤں کی طرح" (فقیروں کی طرح) "حضرت احدیّت کے آستانہ پر گرتے ہیں اور فیض پانے کے لئے دامنِ افلاس پھیلاتے ہیں"۔ اللہ تعالیٰ کا فیض حاصل کرنے والے انتہائی عاجز اور غریب آدمی کی طرح اپنا دامن پھیلاتے ہوئے ان کے سامنے حاضر ہوتے ہیں "اور سچ مچ اپنے تئیں تہی دست پا کر خدا تعالیٰ کی مالکیت پر ایمان لاتے ہیں"۔ ان کو حقیقت میں اس بات کا علم ہوتا ہے اس کا پورا فہم وادراک رکھتے ہیں۔ اور اس عاجزی کے ساتھ اللہ کے حضور پیش ہوتے ہیں کہ ہم بالکل خالی ہاتھ ہیں ہمارے پاس کچھ نہیں ہے اور اس کی مالکیت پر مکمل ایمان ہے۔ پھر فرمایا "یہ چار الٰہی صفتیں ہیں جو دنیا میں کام کر رہی ہیں اور ان میں سے جو رحیمیت کی صفت ہے وہ دعا کی تحریک کرتی ہے۔ اور مالکیت کی صفت خوف اور قلق کی آگ سے گداز کر کے سچا خشوع اور خضوع پیدا کرتی ہے کیونکہ اس صفت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ مالک جزا ہے۔ کسی کا حق نہیں جو دعویٰ سے کچھ طلب کرے اور مغفرت اور نجات محض فضل پر ہے"۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 243)

پس مَالِکِیّتِ کی صفت سے فیض پانے کے لئے نیک اعمال بجالانا، اللہ تعالیٰ کے حکم پر چلنا، اس کی عبادت کی طرف توجہ دینا انتہائی ضروری چیزیں ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکیں اور یوں مغفرت اور نجات حاصل کرنے والے ہوں۔

اس کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ اس کو حضرت مصلح موعود نے بیان فرمایا ہے۔ یہ ترتیب بغیر حکمت کے نہیں ہے اس ترتیب میں بھی بڑی حکمت ہے۔ آپ نے بڑی تفصیل سے اس پر روشنی ڈالی ہے، خلاصۃً میں اس کو بیان کر دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ پہلے ربوبیت جو اللہ تعالیٰ کے ربّ ہونے کی صفت ہے، اس کے تحت نشوونما کے لئے ماحول تیار فرماتا ہے۔ کسی چیز کو پیدا کرنے کے بعد اس کو بڑھانے کے لئے اس کا ماحول مہیا کرتا ہے۔ وہ سامان پیدا فرماتا ہے جس میں نشوونما ہو سکتی ہے۔ پھر یہ سامان رحمانیت کے تحت بندے کو دیتا ہے۔ اس کے استعمال میں بھی آنے شروع ہو جاتے ہیں کہ اس کے لئے بھی روحانی ترقی ہو۔ آپ نے یہ روحانیت کے لئے زیادہ بیان فرمایا ہے لیکن دنیاوی لحاظ سے بھی یہی ہے۔ پھر جب بندہ اس سے فائدہ اٹھاتا ہے تو اس کے اعلیٰ نتائج پیدا فرماتا ہے اور یہ رحیمیت ہے، دعاؤں کو بھی پھل دیتا ہے اور چیزوں کو بھی پھل لگاتا ہے اور پھر مسلسل ان نتائج یا انعامات کے بعد مالکیت کی صفت کے تحت دنیا پر غلبہ دے دیتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ نے الٰہی جماعتوں کی تقدیر لکھی ہوئی ہے کہ وہ غلبہ عطا فرماتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے لئے یہ ترتیب اس طرح سے ہے، پہلے ربّ، پھر رحمان، پھر رحیم اور پھر مَالِكِ ....۔

اس کا موازنہ حضرت مصلح موعود نے کیا کہ بندے کے لئے کیا ترتیب ہوگی۔ اس میں بھی یہی ترتیب ہونی چاہئے یا کوئی مختلف ترتیب ہوگی۔ تو اس کے لئے فرمایا کہ بندے کے لئے اللہ تعالیٰ کی ان صفات سے فائدہ اٹھانے کے لئے یا ان کا اظہار کرنے کے لئے ترتیب بدل جاتی ہے۔ کیونکہ بندے نے اللہ تعالیٰ کی طرف ترقی کرنی ہے اوپر جانا ہے۔ وہ پہلے مَالِكِ کی صفت کا مظہر بننے کی کوشش کرتا ہے تا کہ جو طاقتیں اللہ تعالیٰ نے اسے دی ہیں۔ اس سے انصاف اور عدل دنیا میں قائم کرے، اپنے ماحول میں قائم کرے اور شر سے بچنے کے لئے اور ماحول کو شر سے بچانے کے لئے کوشش کرے۔ پہلے مالکیت آئے گی۔ اس کے لئے اس مالکیت کے وقت میں، بعض معاملات سے صَرفِ نظر بھی کرنا پڑتا ہے۔ چاہے وہ رحم کی نیّت سے ہو یا درگزر کی وجہ سے ہو۔ پھر رحیمیت کا اظہار بندے کی طرف سے اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے لئے ہوتا ہے۔ اپنے ماحول کے لئے اس کے دل میں قدردانی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو بھلائی پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر انسان اس رحیمیت کے دور سے ترقی کرتا ہے تو رحمانیت کی صفت اختیار کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والا ایک مومن رحمانیت کا اظہار کرتا ہے۔ اپنے پرائے سب بغیر کسی تفریق کے اُس کے نیک سلوک سے حصہ لے رہے ہوتے ہیں۔ معاشرے میں وہ نیکیاں پھیلا رہا ہوتا ہے۔ اور یہ چیز اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی کا نقشہ پیش کر رہی ہے، احسان سے بڑھ کر آگے چل رہی ہے۔ پھر جب اس سے ترقی کرتا ہے تو رب العالمین کا مظہر بننے کے لئے سوسائٹی کی اصلاح کی کوشش کرتا ہے۔ وہ ماحول پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے جہاں یہ ساری چیزیں پنپ سکیں۔ یہ بیان کرنے کے بعد حضرت مصلح موعود نے یہ بیان فرمایا ہے کہ اس ترتیب سے جو بیان ہوئی ہے جو ان صفات کو اختیار کرتا ہے تو یہ سالکوں کے لئے اللہ کی طرف بڑھنے والوں کے لئے ایک رحمت ہوتی ہے۔

عام طور پہ بھی دیکھیں تو انسان کی صفات، اس کی خوبیاں اُس وقت ہی کھل کر سامنے آتی ہیں جب اُس کے پاس کوئی طاقت ہو، اختیار ہو، کوئی ملکیت ہو۔ اعلیٰ اخلاق کا اُسی وقت پتہ چلتا ہے جب طاقت ہو، جب ایک مقام ہو۔ کمزور اور بے بس نے کسی سے رحیمیت کا کیا سلوک کرنا ہے اور کیا رحمانیت کا سلوک کرنا ہے اور پھر اِسی طرح کسی سے ربوبیت کا کیا اظہار ہونا ہے۔ اپنے اپنے ماحول میں جو بھی ہے جتنا بھی ملکیت رکھتا ہے اس کو وہاں ان صفات کا اظہار کرنا چاہئے کیونکہ یہ کسی کی ملکیت کا زعم ہی ہے جو انسان کے دل میں تکبر اور نفرت بھی پیدا کرتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا فضل حاصل کرنے کے لئے ان صفات پر غور کرنا اور اپنے آپ کو ان کے مطابق ڈھالنا انتہائی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضلوں سے ہمیشہ حصہ دیتا رہے اور جزا سزا کے دن بھی رحم حاصل کرنے والے ہوں۔

گزشتہ جمعہ میں مَیں نے جس شہید کا ذکر کیا تھا اُن کا نام بتانا بھول گیا تھا یہ محمد اشرف صاحب ہیں تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کے جن کو شہید کیا گیا تھا۔ جو نومبائع تھے۔

دوسرا آج ایک اور افسوسناک خبر بھی ہے کہ ہمارے ایک پرانے خادم سلسلہ، مربی اور استاد جامعہ احمدیہ، چوہدری منیر احمد عارف صاحب گزشتہ دنوں وفات پا گئے تھے۔...........ان کی عمر 78 سال تھی اور 1946ء میں انہوں نے زندگی وقف کی تھی۔ جامعہ 1956ء میں پاس کیا اور تقریباً 50 سال تک جماعتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ برما میں مربی رہے، نائیجیریا میں مربی رہے۔ پھر جامعہ میں بطور استاد خدمات انجام دیتے رہے۔ تقریباً 27 سال انہوں نے جامعہ میں پڑھایا۔ ہوسٹل میں لمبا عرصہ سپرنٹنڈنٹ رہے، جو ہوسٹل میں رہنے والے ہیں وہ جانتے ہوں گے۔ بڑی نرم طبیعت کے ہنس مکھ انسان تھے اور 21 سال سے دارالقضاء میں بھی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ وفات سے ایک دن پہلے بھی ایک کیس کے سلسلہ میں گاڑی منگوا کر آئے۔ ان سے چلا نہیں جا رہا تھا اور دو چھڑیوں کے سہارے چلتے ہوئے دفتر میں آئے۔ دل کی تکلیف بھی تھی اور کمزوری بھی تھی اور اپنا قضاء کا پورا کیس سنا اور اسے نبٹایا اور ایک دن بعد کی تاریخ بھی مقرر کی۔ ان کو وہاں کے ناظم قضاء نے کہا کہ اتنی طبیعت خراب ہے تو آنے کی کیا ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا دل نہیں مانتا کہ جو جماعت کے کام میرے سپرد ہوئے ہیں ان میں کسی بھی طرح انکار کروں۔ اس لئے میرے سپرد جو کیس ہیں وہ تو مَیں نبٹاؤں گا۔ بہرحال اسی رات یا اگلے دن صبح ان کی وفات ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے، درجات بلند فرمائے۔ ان کی اہلیہ، بیوہ، رضیہ منیر صاحبہ ان کا نام ہے اور ان کے علاوہ ان کی ایک بیٹی اور تین بیٹے ہیں۔ ابھی نمازوں کے بعد مَیں ان کی نماز جنازہ پڑھاؤں گا۔

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت مولوی عمرالدین صاحب۔ شادیوال ضلع گجرات

حضرت مولوی عمرالدین صاحب آف شادیوال ضلع گجرات ایک صالح اور نہایت نیک سیرت بزرگ تھے، حضور کے سفر جہلم کے موقع پر بیعت کی توفیق پائی، آپ نے اپنی ایک خواب کی بنا پر بیعت کی، آپ فرماتے ہیں:

''میں بعد حلف مؤکد بعذاب کے بیان کرتا ہوں بیعت سے قبل خواب میں دیکھا کہ شمال کی طرف جا رہا ہوں ایک چشمہ دیکھا جس سے نور کے چمکارے نکل رہے ہیں پوچھنے پر کسی نے کہا کہ محبوب سبحانی کا ہے، پھر مشرق کی طرف منہ کر کے گیا تو ایک سڑک دیکھی جو مشرق سے آتی ہے اور مغرب کو جاتی ہے سڑک پر کچھ راہ گزار ہیں ان سے پوچھا کہ آپ کدھر جا رہے ہیں تو انھوں نے کہا کہ حضرت......کی زیارت کے لیے لوگ جا رہے ہیں، میں نے سڑک پر ایک آدمی کو دیکھا اس نے مجھے کہا کہ حضرت ......کی زیارت کرنی ہے تو میرے پیچھے آؤ، وہ سڑک سے ایک طرف جنوب کی طرف چلا۔ آخر ایک عظیم الشان مکان پر آیا ہم اس کے مغربی طرف سے گذرے ہیں اس کے باہر کا دروازہ کا رخ مشرق کی طرف ہے اور ایک بڑا ہجوم ہے وہ شخص جو مجھے لایا تھا اس نے اشارہ کیا کہ وہ حضرت ...... ہیں، حضرت......وعظ فرما رہے تھے میں جب گیا تو آپ بیٹھ کر دعا مانگنے لگے میں نے بھی پاس جا کر عرض کی کہ میرے لیے بھی دعا فرمائیں اس کے بعد میں بیدار ہوگیا۔ اس وقت مجھے کامل یقین ہوگیا کہ یہی مسیح اور مہدی ہیں اور .... میں نے آپ کی بیعت کر لی۔''

(الحکم 14 جولائی 1935ء صفحہ 3 کالم 2,3)

آپ نے 1903ء میں حضور کے سفر جہلم کے موقع پر حضرت اقدس کی بیعت کی توفیق پائی اس کے بعد تا دم آخر اس عہد بیعت کو نبھایا، آپ سالہا سال تک جماعت احمدیہ شادیوال کے امیر جماعت رہے، آپ نے مورخہ 20 دسمبر 1964ء کو بروز اتوار بعمر تقریباً 85 سال اپنے گاؤں میں وفات پائی اور بوجہ موصی ہونے کے جنازہ ربوہ لایا گیا اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ رفقاء میں دفن کیا گیا۔ آپ کی وفات پر آپ کے بیٹے مکرم محمد شفیع صاحب نے لکھا:

''....مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ جب حضرت مسیح موعود 1903ء میں کرم الدین کے مقدمہ میں جہلم تشریف لے گئے تو میں اپنے استاذی المکرّم حضرت مولوی نجم الدین صاحب کے ہمراہ حضرت مسیح موعود کی زیارت کے لیے گیا جب ہم اس جگہ پہنچے جہاں حضرت مسیح موعود ٹھہرے ہوئے تھے تو مکان کے دروازے پر دربان کھڑا تھا اس سے ہم نے حضرت مسیح موعود سے ملاقات کی اجازت چاہی اس نے ہم سے ہمارے نام، گاؤں ضلع وغیرہ دریافت کر کے لکھ لیا اور پھر ہم کو اندر آنے کی اجازت ہوئی، ہم نے اندر داخل ہو کر حضور سے مصافحہ کیا حضور نے ہم دونوں کو اپنی چارپائی پر ہی بٹھا لیا۔ مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ جہلم جا کر ہم نے حضرت مسیح موعود کی زیارت کی اور بیعت سے مشرف ہوئے۔

چونکہ حضرت مولوی نجم الدین صاحب ایک بہت بڑے عالم اور بزرگ تھے اور ان کے پاس دور دراز سے لوگ علم حاصل کرنے کے لیے آتے تھے اور باقاعدہ درس کا انتظام تھا اس لئے جب وہ احمدی ہوگئے تو ان کی عقیدت اور بزرگی کو مدنظر رکھ کر شادیوال کے گاؤں کا ایک محلے کا محلّہ ہی احمدی ہوگیا، جب مولوی نجم الدین صاحب فوت ہوگئے (انھوں نے 1914ء میں وفات پائی۔ ناقل) تو ان کے ایک طالب علم درویش میاں محمد الدین صاحب جو کہ شادیوال کے ہی باشندہ تھے بہت لائق تھے وہ مولوی صاحب کے قائم مقام ہوگئے اور جماعت احمدیہ شادیوال کے امیر مقرر ہوگئے جب وہ فوت ہوگئے (نوٹ: حضرت مولوی محمد الدین صاحب ولد میاں محمد افضل صاحب شادیوال امام الصلوٰۃ تھے، 30 مئی 1924ء کو بعمر 68 سال وفات پائی، وصیت نمبر 989 تھا ابتدائی موصیان میں سے تھے، یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔ ناقل) تو ان کے بعد والد محترم مرحوم مولوی عمرالدین صاحب جماعت احمدیہ شادیوال کے امیر مقرر ہوئے اور اپنی وفات تک امیر مقامی رہے، قرآن وحدیث، صرف ونحو وغیرہ کے ایک بہت بڑے عالم تھے چنانچہ ہمیشہ قرآن وحدیث اور حضرت مسیح موعود کی کوئی نہ کوئی کتاب ضرور زیر مطالعہ رکھتے تھے دن کے وقت درس وتدریس جاری رہتا تھا، کبھی محلے کی عورتیں ان سے پڑھتی نظر آتی تھیں، (بیت) میں لڑکے اور غیر از جماعت دوست پڑھتے۔ 85 سال کی عمر میں بھی تہجد روزانہ پڑھتے اور ناغہ نہیں ہونے دیا۔ نہایت ہی متقی اور پارسا اور تہجد گذار تھے، سلسلہ کے ساتھ ایک والہانہ عشق تھا فرماتے تھے کہ جب سے میں احمدی ہوا ہوں میں ہر ایک جلسہ سالانہ پر شامل ہوا ہوں۔

فرمایا کرتے تھے کہ میری نظر کمزور ہونی شروع ہوئی تو میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی اے میرے مولیٰ کریم! میری نظر کو اتنا قائم رکھنا جس سے میں تیرے کلام قرآن مجید کو پڑھتا رہوں، اس دن سے میری نظر اسی طرح قائم رہی ہے مرحوم آخری وقت تک قرآن کریم کا درس دیتے رہے، مرحوم چالیس سال تک جماعت احمدیہ شادیوال کے امیر رہے اور چالیس سال تک قرآن کریم کا روزانہ پنجابی زبان میں صبح کی نماز کے بعد درس دیتے رہے۔ گاؤں میں غیر از جماعت دوست بھی جھگڑا وغیرہ میں ان کو ثالث مقرر کیا کرتے تھے۔ جنازہ میں غیر از جماعت دوست کثرت سے شامل ہوئے۔ مرحوم کی زندگی نہایت ہی سادہ تھی صرف ایک دن کی مختصر بیماری کے بعد وفات پائی۔ وفات کے وقت ان کی عمر 85 سال کے قریب تھی۔''

(الفضل 9 فروری 1965ء صفحہ 5)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81773 میں ذیشان احمد

ولد چوہدری مجید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد کاہلوں ولد محمود احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر سعید ولد محمد سعید

مسل نمبر 81774 میں وقاص احمد

ولد اشفاق احمد قوم چدڑ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید وصیت نمبر 25736۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد نور محمد

مسل نمبر 81775 میں بسمہ امبر

بنت محمد ابراہیم قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بسمہ امبر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 59225۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد یوسف اختر وصیت نمبر 24444

مسل نمبر 817776 میں وجاہت احمد

ولد بشارت احمد کھوسہ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجاہت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 59225۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منصور احمد اٹھوال وصیت نمبر 31503

مسل نمبر 81777 میں لطیف احمد

ولد حاجی حسن (مرحوم) قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 59225۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد اٹھوال وصیت نمبر 31503

مسل نمبر 81778 میں یٰسین احمد

ولد چوہدری مجید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر فاروق کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یٰسین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ بسمل ولد محمد رضا بسمل

مسل نمبر 81779 میں مبارک احمد تنویر

ولد غلام حسین قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم میں حصہ بصورت اڑھائی مرلہ پلاٹ واقع لودھراں مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 55225

مسل نمبر 81780 میں فہیم احمد

ولد محمود مبارک شاکر قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر سعید وصیت نمبر 49613۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 25736

مسل نمبر 81781 میں خرم شہزاد

ولد عبدالخالق خان قوم عمرزئی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ شہزاد ولد عبدالخالق خان۔ گواہ شد نمبر 2 کامران ریاض وصیت نمبر 30286

مسل نمبر 81782 میں فراز احمد

ولد طاہر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد وصیت نمبر 35325

مسل نمبر 81783 میں فراز احمد خان

ولد محمد سلیمان خان قوم یوسف زئی پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوثر ٹاؤن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع ملیر کراچی اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ (2) ترکہ والدہ موجودہ رہائشی مکان برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (اس میں ہم دو بھائی اور والد حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد خان ولد محمد سلیمان خان۔ گواہ شد نمبر 2 اشرف نواز وصیت نمبر 27687

مسل نمبر 81784 میں ایاز احمد خان

ولد محمد سلیمان خان قوم یوسف زئی پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوثر ٹاؤن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع ملیر کراچی مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ (2) ترکہ والدہ موجودہ رہائشی مکان برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (اس میں ہم دو بھائی اور والد حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 اشرف نواز وصیت نمبر 27687۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد فیاض حسین (مرحوم)

مسل نمبر 71785 میں منیرہ بیگم

بنت عمر دین خان قوم پٹھان پیشہ میٹرنٹی ہوم عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 116 گرام مالیتی -/140000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی -/2600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت میٹرنٹی ہوم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے ماھانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ منیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی وصیت نمبر 46200 گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر تنویر طاہر وصیت نمبر 31767

مسل نمبر 81786 میں احمد حمید

ولد محمد جمن سہو قوم سہو پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ احمد حمید۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ آدم سعید وصیت نمبر 31406 گواہ شد نمبر 2 محسن شریف قریشی وصیت نمبر 41675

مسل نمبر 81787 میں شافی خوشنود

زوجہ چوہدری خوشنود احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/255000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شافی خوشنود گواہ شد نمبر 1 چوہدری خوشنود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب خوشنود وصیت نمبر 47307

مسل نمبر 81788 میں ملک محمد ظفر اللہ خان

ولد ملک ناصر احمد قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد ظفر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد جاوید ولد چوہدری جاوید احمد بسمل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر قمر وصیت نمبر 36269

مسل نمبر 81789 میں احسان اللہ مغل

ولد اکرام اللہ مغل (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرا ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ مغل۔ گواہ شد نمبر 1 احسان احمد ظفر ولد اکرام اللہ مغل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احسن وصیت نمبر 65330

مسل نمبر 81790 میں سعدیہ احسان اللہ

زوجہ احسان اللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرا ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17-700 گرام مالیتی -/23600 روپے (2) سیٹ چاندی 30 گرام مالیتی -/700 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد راشد وصیت نمبر 28895۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سعید احمد وصیت نمبر 18355

مسل نمبر 81791 میں فرخندہ تنویر

زوجہ تنویر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرا ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/15500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد محمد جمیل (مرحوم)

مسل نمبر 81792 میں تنویر احمد

ولد محمد جمیل (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرا ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد ولد محمد جمیل احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احسن وصیت نمبر 65330

مسل نمبر 81793 میں نور احمد شمس

ولد چوہدری عزیز احمد (مرحوم) قوم جٹ کاواں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرا ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 90 گز اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12350 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور احمد شمس۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر ولد چوہدری عزیز احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر طاہر وصیت نمبر 47576

مسل نمبر 81794 میں سلیم اللہ باجوہ

ولد محمد شفیع باجوہ قوم (مرحوم) پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرا ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 120 گز واقع گلشن رحمٰن کراچی اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) از ترکہ زمین ایک کنال تقریباً واقع داتا زید کا ضلع سیالکوٹ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سعید احمد وصیت نمبر 18355۔ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالسمیع وصیت نمبر 23083

مسل نمبر 81795 میں محمد عاشق واہلہ

ولد چوہدری علی احمد واہلہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عاشق واہلہ۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد مختار وصیت نمبر 27682۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد احسن واہلہ وصیت نمبر 54546

مسل نمبر 81796 میں کرن صبا

زوجہ محمد افضل قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرا ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10-72 گرام مالیتی -/100940 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن صبا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل خاوند موصیہ وصیت نمبر 40075 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد وصیت نمبر 46017

مسل نمبر 81797 میں ضیاء الاسلام

زوجہ بشارت احمد دہڑوی قوم کھرل پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 146 گرام مالیتی -/152000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4923 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ضیاء الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احسن وصیت نمبر 65330۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد دہڑوی وصیت نمبر 23547

مسل نمبر 81798 میں عدیل احمد خان

ولد وسیم احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد خان گواہ شد نمبر 1 سید عبدالصمد رضوی وصیت نمبر 31935 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خان وصیت نمبر 51372

مسل نمبر 81799 میں شکیل احمد

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ آٹو مکینک عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد از دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم خان وصیت نمبر 58908۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد الیاس احمد وصیت نمبر 17170

مسل نمبر 81800 میں غلام احمد

ولد سمیع احمد (مرحوم) قوم بہاری پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتفاق کالونی اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جسیم احمد ولد سمیع احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد سمیع احمد (مرحوم)

مسل نمبر 81801 میں سید بشارت احمد شاہ

ولد سید محمد یٰسین شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ (6 بھائی اور 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید بشارت احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد اختر شاہ وصیت نمبر 30364۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ بشارت احمد وصیت نمبر 39529

مسل نمبر 81802 میں طارق نسیم

ولد محمد یعقوب قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب والد موصی وصیت نمبر 26792۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 81803 میں سیف اللہ

ولد محمد یعقوب قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب والد موصی وصیت نمبر 26792۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ فضل حیدر وصیت نمبر 62375

مسل نمبر 81804 میں عطاء الرحمٰن

ولد محمود الحق قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع کراچی مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ بشارت احمد وصیت نمبر 39529۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835

مسل نمبر 81805 میں ام کلثوم فاطمہ

زوجہ محمد نواز قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیبر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ام کلثوم فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شوکت علی وصیت نمبر 62090۔ گواہ شد نمبر 2 رشید الدین وصیت نمبر 30365

مسل نمبر 81806 میں بلقیس فاطمہ

زوجہ محمد اسماعیل قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام نگر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت بچت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 62327۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل خاوند موصیہ

مسل نمبر 81807 میں تبسم ظفر قریشی

زوجہ ظفر قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زہرہ نگر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تبسم ظفر قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر قریشی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد خاں وصیت نمبر 22019

مسل نمبر 81808 میں ملک حفیظ احمد مجوکہ

ولد ملک ناصر احمد مجوکہ قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک حفیظ احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان احمد وصیت نمبر 42683۔ گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 81809 میں منان عمر

ولد فضل عمر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منان عمر۔ گواہ شد نمبر 1 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 32039۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف جاوید وصیت نمبر 36722

مسل نمبر 81810 میں سکندر حیات

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سکندر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 سید عمران طارق ولد سید طارق ممتاز۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ وقاص حیدر ولد شیخ سجاد حیدر

مسل نمبر 81811 میں رحمان محمود

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کلیم وصیت نمبر 40990۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمد قاسم

مسل نمبر 81812 میں محمد شاہد

ولد محمد یامین (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد پلاٹ برقبہ 240 گز واقع گلشن معمار کراچی مالیتی -/700000 روپے (2) سرمایا کاروبار -/200000 روپے اندازاً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ وقاص حیدر ولد شیخ سجاد حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 سید عمران طارق ولد سید طارق ممتاز

مسل نمبر 81813 میں طاہر احمد

ولد اللہ بچایو قوم شیخ بھیل پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت 1994ء ساکن کورنگی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد بھٹی ولد حنیف احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وینس ولد محمود احمد وینس

مسل نمبر 81814 میں شریف احمد گل

ولد اللہ دتہ قوم گل پیشہ ملازمت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد گل۔ گواہ شد نمبر 1 ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر 63618۔ گواہ شد نمبر 2 طارق عطاء اللہ وصیت نمبر 27094

مسل نمبر 81815 میں مقصود احمد

ولد نذیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 2 افضل محمود بٹ ولد عبداللطیف بٹ

مسل نمبر 81816 میں خلیل احمد

ولد جلال دین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1974ء ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وینس وصیت نمبر 40193 گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 81817 میں قادر حسین بٹ

ولد ڈاکٹر عزیز قطب بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قادر حسین بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق احمد نسیم وصیت نمبر 29236۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف شاہد رندھاوا وصیت 35454

مسل نمبر 81818 میں آصف احمد عمران

ولد بشارت احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف احمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 81819 میں محمد نصر اللہ مہر

ولد محمد عبداللہ مہر قوم راجپوت لکھن پال پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصر اللہ مہر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677۔ گواہ شد نمبر 2 احمد عقیل طاہر بٹ وصیت نمبر 59232

مسل نمبر 81820 میں منور احمد شاہد

ولد چوہدری محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد شاہد ولد محمد احمد

مسل نمبر 81821 میں نسیم شہزاد

ولد خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677۔ گواہ شد نمبر 2 احمد عقیل طاہر بٹ وصیت نمبر 59232

مسل نمبر 81822 میں ملک فاتح الدین

ولد ملک نصیر الدین قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک فاتح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 احمد عقیل طاہر بٹ وصیت نمبر 59232

مسل نمبر 81823 میں ملک افتخار احمد

ولد ملک نصیر الدین قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677۔ گواہ شد نمبر 2 احمد عقیل طاہر بٹ وصیت نمبر 59232

مسل نمبر 81824 میں محمد شریف باجوہ

ولد فیض احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاشتکاری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقبہ 2 کنال واقع چوک داتا زید کا مالیتی -/400000 روپے (2) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/600000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم احمد عبداللطیف اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد باجوہ ولد غلام احمد باجوہ

مسل نمبر 81825 میں قیصر خرم

ولد غلام حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2003ء ساکن محلّہ اقبال آباد چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر خرم۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری سراج دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر مہدی ولد محمد زاہد

مسل نمبر 81826 میں دبیر احمد

ولد نصیر احمد قوم تھہیم پیشہ زراعت عمر 41 سال بیعت 2004ء ساکن محلّہ ٹھٹھی غربی چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/288000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زبیر مہدی وصیت نمبر 35590۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد مبارک احمد

مسل نمبر 81827 میں اعجاز محمود

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ معظم شاہ چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری سراج دین۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد مبارک احمد

مسل نمبر 81828 میں ساجد محمود

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ میڈیکل کلینک عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ معظم شاہ چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زبیر مہدی وصیت نمبر 35590۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد چوہدری سراج دین

مسل نمبر 81829 میں کاشف محمود

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ معظم شاہ چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زبیر مہدی وصیت نمبر 35590۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد مبارک احمد

مسل نمبر 81830 میں احسن محمود

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ معظم شاہ چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری سراج دین۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد مبارک احمد

مسل نمبر 81831 میں محمد اکرم

ولد محمد یوسف قوم جٹ پیشہ کارپینٹر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نور والا چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) 3 مرلہ دوکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت آمد دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری سراج دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر مہدی وصیت نمبر 35590

مسل نمبر 81832 میں مہر ریاض ارشد

ولد محمد خان قوم بھروانہ پیشہ زراعت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) رہائشی مکان 15 مرلہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مہر ریاض ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 سیف الملوک ولد سردار بخش۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ظہور احمد ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 81833 میں سیف الملوک

ولد سردار بخش قوم بھروانہ پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/500000 روپے (2) رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت فروخت دودھ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف الملوک گواہ شد نمبر 1 ریاض ارشد ولد محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ظہور احمد ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 81834 میں محمد کامل مبشر

ولد محمد عارف قاسم (مرحوم) قوم قاضی پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع چنڈ اندازاً مالیتی -/70000 روپے (2) پلاٹ 6 مرلہ واقع چنڈ اندازاً مالیتی -/60000 روپے (3) مکان 5 مرلہ واقع ٹھٹھہ سندرانہ مالیتی -/50000 روپے (اس میں 2 بھائی حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کامل مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظہور احمد ولد چوہدری عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر عباس ولد حافظ محمد حسین

مسل نمبر 81835 میں فضل الرحمٰن ناصر

ولد چوہدری عبدالحلیم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) وراثتی رقبہ 5 کنال واقع چاہ جوگی والا میں میرا حصہ مالیتی -/750000 روپے (3) زرعی اراضی 7 کنال واقع موضع حسنانہ مالیتی -/131250 روپے (4) نقد رقم -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الرحمٰن ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عمار احمد ولد فضل الرحمٰن ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد فضل الرحمٰن ناصر

مسل نمبر 81836 میں مسرت جہاں

زوجہ فضل الرحمٰن ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/184000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 عمار احمد ولد فضل الرحمٰن ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 81837 میں سائرہ رحمان

زوجہ چوہدری عمران احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پیرانوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/690000 روپے (3) پلاٹ 2 مرلہ مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظہور احمد ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عمران احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 61838 میں لقمان احمد حیدر

ولد مختار احمد حیدر قوم حسن زئی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پیرانوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد مرزا ولد بشارت احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مغل ولد غلام حسین

☆......☆......☆......☆......☆

خبریں

دنیا میں سب سے زیادہ انٹرنیٹ چین میں استعمال ہوتا ہے

چین فروری 2008ء کے اختتام تک دنیا کا سب سے زیادہ انٹرنیٹ استعمال کرنے والی آبادی والا ملک بن گیا۔ اس نے امریکہ کو بھی پیچھے کر دیا ہے سرکاری میڈیا نے بتایا کہ چین میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد 221 ملین تک پہنچ گئی ہے جبکہ امریکہ میں یہ تعداد 215 ملین ہے۔

ایک کلو گیس سے 500 کلومیٹر سفر کرنے والی کار تیار کر لی گئی

ایران نے ایک کلو گیس سے 500 کلومیٹر سفر کرنے والی کار تیار کر لی ہے۔ ایران کی اصفہان یونیورسٹی کے محققین نے یہ کار تیار کی ہے۔ مینوفیکچرنگ گروپ کے لیڈر علی رضا فدائی نے بتایا کہ سنگل سیٹ کی یہ کار ایک گھنٹے میں 75 کلومیٹر سفر کرتی ہے۔ اس کار میں 3.5 ہارس پاور کا کاربوریٹر ہے۔ کار کی باڈی میں فائبر کاربن استعمال کیا گیا ہے۔ کار کو موٹر سائیکل کا متبادل کہا جا سکتا ہے جس کی نمائش فرانس میں جلد ہی کی جائے گی۔

(روزنامہ دن 21 مئی 2008ء)

ورزش، تفریحی اور سماجی سرگرمیاں خواتین کو ڈپریشن سے بچاتی ہیں

آسٹریلوی طبی ماہرین نے کہا ہے کہ ورزش کے ساتھ سیر و تفریح کرنے والی خواتین میں افسردگی کا عارضہ لاحق ہونے کا بہت کم امکان ہوتا ہے۔ آسٹریلیا کے ماہرین نفسیات نے 18 سے لے کر 65 سال کی 1501 خواتین کا مطالعاتی جائزہ لیا۔ جس کے بعد ماہرین نے تجویز کیا کہ ڈپریشن سے محفوظ رہنے کیلئے خواتین کو سماجی عوامل کے ساتھ ورزشوں پر بھی بھرپور توجہ دینی چاہئے۔

جان۔ ایف۔ کینیڈی

امریکہ کے پینتیسویں صدر جان ایف کینیڈی 29 مئی 1917ء کو پیدا ہوئے۔ ان کے والد ایک کروڑ پتی آدمی تھے۔

انہیں بچپن ہی سے تمام آرام و آسائش مہیا تھے۔ لندن اور ہارورڈ یونیورسٹی تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہوں نے 1941ء میں امریکی بحریہ میں شمولیت اختیار کر لی 1946ء میں وہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ٹکٹ پر ایوان نمائندگان کے رکن منتخب ہوئے اور 1952ء میں ریاست میساچوسٹس کی جانب سے سینیٹ کے رکن بھی بن گئے۔ جنگ عظیم دوم کے خاتمے کے بعد انہوں نے سیاست میں فعال حصہ لینا شروع کیا اور 1960ء تک سیاسی طور پر اتنا مقام حاصل کر لیا کہ ڈیموکریٹک پارٹی نے انہیں صدارتی انتخابات میں اپنا نمائندہ نامزد کر دیا۔ انہوں نے اپنے حریف رچرڈ نکسن کو ایک معمولی اکثریت سے شکست دی اور یوں 44 برس کی عمر میں امریکہ کے سب سے کم عمر اور پہلے رومن کیتھولک صدر بن گئے۔ انہیں ووٹ دینے والوں میں اکثریت نوجوانوں اور سیاہ فام افراد کی تھی جو سمجھتے تھے کہ نوجوان کینیڈی ہی ان کے خوابوں کی تکمیل کر سکتے ہیں۔

انہوں نے اپنے تین سالہ دور اقتدار میں بہت سے انقلابی اقدامات کئے۔ بہت سے نئے شہری حقوق متعارف کروائے۔ انہوں نے امریکہ کی خارجہ پالیسی کو مضبوط بنایا۔ 1962ء میں انہوں نے روس پر کیوبا سے میزائل ہٹانے پر دباؤ ڈالا اور دھمکی دی کہ اگر جنگ چھڑی تو وہ نیوکلیئر ہتھیاروں کے استعمال سے دریغ نہیں کریں گے۔

22 نومبر 1963ء کو وہ شہری حقوق کے بل کے متعارف کرانے کی مہم پر ٹیکساس میں تھے۔ ان کی کار ایئرپورٹ سے شہر میں داخل ہوئی تو اچانک ایک چھ منزلہ عمارت سے فائرنگ شروع ہوئی اور دو گولیاں جان ایف کینیڈی کو آ کر لگیں۔ ان کی بیوی جیکولین بھی ان کے ساتھ تھیں۔ کینیڈی کے علاوہ ٹیکساس کے گورنر کینالی بھی شدید زخمی ہوئے۔ دونوں کو فوراً ایک قریبی ہسپتال میں لے جایا گیا۔ جہاں آدھے گھنٹے بعد کینیڈی نے دم توڑ دیا۔ کینیڈی کے قاتل لی ہاروے اوسوالڈ کو گرفتار کر لیا گیا۔ مگر دو دن بعد اسے ایک اور شخص جیک روبی نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ / قیمت 25ML =/200 روپے 120ML =/800 روپے

GHP-403/GH جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔

GHP-406/GH گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا

GHP-419/GH بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا

GHP-450/GH پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج

GHP 455/GH (گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بد اثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا

GHP-555/GH GHP-444/GH مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں

COMPUTER WORLD

College Road Rabwah

Ph. Shop:0476215111

U.P.S کنورٹر، A.C. سٹیبلائزر ستا، دیرپا کارکردگی میں بہترین اور گارنٹی کے ساتھ

ری پبلک کولنگ

دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد

فون نمبر: 041-2635374

Cell:0300-6652912

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور

☎ 042-6306163-6368130Fax:042-6368134

E-mail:amcpk@brain.net.pk

CELL#0300-4607400

Lasani Catering & Party Decorators

Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635

F 10/2 Islamabad

Mob: 0300-9491442

Mob:0300-4742974 TEL:042-6684032

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

دلہن جیولرز

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

جلسہ سالانہ UK 2008

جلسہ سالانہ UK میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب UK ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں

رابطہ: ایجوکیشن کنسرن 03028411770

042-5177124,5162310,5164619

67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

ضرورت سٹاف

فیکٹری واقع جہلم کے لئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے

سٹور کیپر / پرچیزر: انڈسٹریل سٹور کی مینٹی نینس اور پرچیز کا تجربہ۔ لاہور کی مارکیٹ سے واقفیت بغیر کسی تجربہ کے یہ ملازمت ملنا ممکن نہیں ہوگا۔ تنخواہ حسب قابلیت اور تجربہ

سیکیورٹی گارڈ: عمر 35 سے 50 سال اچھی صحت اور لکھنے پڑھنے کی قابلیت سابقہ فوجی قابل ترجیح ہوں گے تنخواہ حسب قابلیت

لیبر قوانین کے تحت تمام سہولیات مثلاً بونس، پنشن اور گریجوٹی وغیرہ۔ رہائش بھی فراہم کی جائے گی۔

اپنی درخواستیں بمعہ تصدیق درج ذیل پتے پر بھجوائیں

جنرل مینیجر۔ پاکستان چپ بورڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ

جی ٹی روڈ۔ جہلم 49600

فون: 0544-646580-81

فیکس: 0544-646582

منفرد پیشکش

فائر پلیس

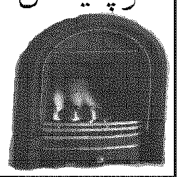

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

+92-42-5118381

8462244

0333-4216664

طالب دعا: منور احمد جاوید

منور اینڈ سنز

ڈیلرز

الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر

ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء

ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

خلافت جوبلی کی خوشی میں بہترین آفر

اب صرف =/4600 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں بمع فٹنگ

یہ آفر محدود مدت کے لئے ہے

اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔

سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس

PH:042-7223347,7239347,7354873

Mob:0300-4292348,0300-9403614

1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

پاکستان الیکٹرونکس

بجلی کا توڑ

جنریٹر ہی جنریٹر

ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)

پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے

سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے

اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر :PEL)

042-5124127,042-5118557Mob:0321-4550127

26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

ربوہ میں طلوع وغروب 29 مئی

طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:10

حسن نکھار کریم

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

ربوہ آئی کلینک

برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414

047-6211707-0301-7972878

Sarmad Jewellers

different.like you...

Rizwan Aslam

0321-9463065

www.sarmadjewellers.com

Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.

Tel:+92-42-7523145

Fax:+92-42-7567952

مکرم چوہدری ظفر اللہ خان ملہی صاحب آف جرمنی اور ان کی فیملی کی طرف سے سب کو

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی مبارک ہو

مکرم عطاء القدوس ملہی صاحب زعیم حلقہ وعاملہ مجلس خدام الاحمدیہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ کی طرف سے سب کو

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی مبارک ہو

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر

- ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید اپریشن تھیٹر کے ساتھ
- ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
- الٹرا ساؤنڈ، اندرونی الٹرا ساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
- سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
- 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

رابطہ کیلئے: مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944

FD-10